14016 ـ بیوی کا اپنے خاوند کو غسل دینا

سوال

کیا بیوی فوت ہونے کے بعد خاوند کو دیکھ سکتی ہے یا اسے دیکھنا حرام ہے؟ اور اگر غسل کرنے کے لیے کوئی نہ ہو تو کیا بیوی خاوند کو غسل دے سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند کے فوت ہونے کے بعد بیوی اسے دیکھ سکتی ہے، اور خاوند یا بیوی کے فوت ہونے کی صورت میں ہر ایك دوسرے کو غسل دینے کے حکم میں علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق بیوی خاوند کو غسل دے سکتی ہے، چاہے غسل دینے والا موجود ہو یا نہ ملے.

کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا قول ہے:

(اگر ہمیں پہلے علم ہو جاتا جو بعد میں علم ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی بیویاں ہی غسل دیتیں)

اسے ابو داود رحمہ اللہ تعالی نےروایت کیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا کو وصیت کی تھی کہ وہ خود انہیں غسل دیں تو انہوں نے ہی ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو غسل دیا تھا.

اور اس لیے بھی کہ ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کی بیوی ام عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہا نے غسل دیا تھا، اور یہ بھی جائز ہے کہ اگر بیوی فوت ہو جائے تو اہل علم کے ہاں صحیح یہی ہے کہ خاوند اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل روایت ہے:

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی بیوی فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کو وفات کے بعد غسل دیا تھا، اور صحابہ کرام کے ہاں یہ مشہور بھی ہوا لیکن کسی صحابی نے اس کا انکار نہیں کیا، تو اس طرح صحابہ کرام کا اس پر اجماع ہے .